

جانشین امیر شریعت
حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری مدظلہ

نعت

آفتاب آئے مانتاب آئے سب سے آخر میں اکل جناب آئے
ساری دنیا مثال دوزخ تھی آپ ہی خلد در رکاب آئے
ساری دنیا پہ تھی محیط خزاں اس پہ لازم تھا اب شباب آئے
رنگ خوردہ تھا شیشہ دل و روح چاہئے تھا کہ اس پہ آب آئے
کفر بے ڈھب سوال کرتا تھا آپ ہی بن کے لاجواب آئے
آپ آئے تو ہو گئی تنویر سنت ظلمت کو پیچ و تاب آئے
عقل ڈوبی، ابھر گیا الہام فکر و وجدان میں انقلاب آئے
حق یہی تھا، نبی کی مسند پر پوری امت کا انتخاب آئے
آئے صدیق، پھر عمر فاروق آئے عثمان، تو بو تراب آئے
پھر حسن اور معاویہ کو سلام کیے خوش بخت و کامیاب آئے
ان کے اصحاب پر درود و سلام اترے رحمت تو بے حساب آئے
ان کے اعدا کے منہ میں خاک پڑے
ان پہ آنا ہے جو عذاب آئے

